بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 12ربیع الثانی، 1438ھ | 10/01/2017 | نمبر: 1438 AH/025

پریس ریلیز

الجزائر کی مشہور تحریکیں ہر ایک کو اُن کا فرض یاد دلاتی ہیں

الجزائر میں مشہور احتجاجی تحریکیں چل رہی ہیں اور مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان تصادم ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں کئی لوگ زخمی ہوئے۔ ان مظاہروں کا مراکز بجایۃ، سیدي عیش، بومرداس اور دیگر علاقے ہیں۔۔۔ یہ تحریکیں حکومت کے ایسے فیصلوں کے پس منظر کی وجہ سے وجود میں آئیں جن کی بنیاد نیا بجٹ ہے جو کہ تنخواہوں کے منجمد ہونے اور اضافی قدری محصول کی بات کرتا ہے اور جس کی وجہ سے اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوا خاص طور پر بنیادی ضروریات کی اشیاء کی قیمتوں میں۔ یہ اقدامات ریاست کی بجائے حکومت کے دیوالیہ ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ملک کی دولت سے لوگوں کے امور کا خیال رکھنے کی بجائے ایک مرتبہ پھر بین الاقوامی قرض پر زور دیا گیا، سب جانتے ہیں کہ یہ ایک نوآبادیاتی استعماری علامت ہے جس کے تباہ کن نتائج ہوتے ہیں، عموماً قرض لینا ملک کو گروی رکھنا ہے، اور اس کے ساتھ ملک کے لیے سخت احکامات اور شرائط جڑی ہوتی ہیں جو لوگوں کی ضروریات کا خیال نہیں رکھتیں۔ اس کے علاوہ بوتفلیقہ کے بعد الجزائر سیاسی تعطل اور جمود کا شکار ہے جو جماعتوں کی اس اختلاف رائے کہ " اس ملک کو چلانے کا حق دار کون ہے" کا نتیجہ ہے۔

ملک اس وقت اس صورتحال کے زیر اثر ہے کہ عہدوں پر تعینات جانے والی ٹیم کا متوقع ردعمل کیا ہوگا، خصوصاً سیکیورٹی اداروں اور فوج کا، جبکہ اس ٹیم کا کردار اور شہرت ظالم اور بے رحمی کی ہے جیسا کہ جنرل توفیق۔

یہ سب ریاست کے سربراہ کے حقیقتاً منجمد ہونے کے ساتھ ہوا جو دستور کے مطابق وسیع اختیارات رکھتا ہے لیکن اسے اس اندرونی گروہ نے غیر فعال اور قید کر دیا گیا جس کی قیادت اس کا بھائی السعد بوتفلیقہ کر رہا ہے۔ یہ گروہ بوتفلیقہ کی بیماری سے وقت حاصل کر رہا ہے تاکہ مدمقابل اور مخالفین سے چھٹکارا حاصل کر کے آسانی سے اقتدار حاصل کر لے۔

یہ شرمناک صورتحال اس بڑے ملک الجزائر کے لیے مناسب نہیں کہ امریکہ خاص طور پر اندرونی انتشار، فرقہ واریت (دہشت گردی)، بغاوتوں اور دیگر جانے پہچانے حربوں کے ذریعے اس کو ہر قیمت پر اپنی گرفت میں لینے کی کوشش کر رہا ہے۔

یہ سب زوال کا سبب ہے اور ملک عوامی غصہ کا شکار ہے جو کہ اپنی معقول وجہ رکھتا ہے، اور ملک میں ایک بڑی اسلامی تحریک موجود ہے جسے دبایا جاتا ہے اور یہ نوے عیسوی کی دہائی کی فوجی بغاوت کی وجہ سے خود کو مظلوم تصور کرتی ہے۔

اب اصل خطرہ یہ ہے کہ یہ تحریک روکی جاتی ہے یا اس کی سمت بدل دی جاتی ہے یا اس کے اندرونی حرارت کو باہر آنے دیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود بحران اپنی جگہ موجود رہے گا۔

اس لیے ان تحریکوں کو اسلامی امت کے منصوبے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر خلافت کے قیام کی طرف آنا چاہیے۔ دوسرے ممالک کو چالاکی سے الجزائر کے خلاف سازش کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے اور ملک میں اثر رکھنے والی قوتوں کو عوامی رائے کو الٹ پلٹ کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے، وہ صرف لوگوں کی قربانیوں کو حریف جماعتوں اور اثر رکھنے والے لوگوں کے درمیان مفادات کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

معیاری حل یہی ہے کہ مخلص لوگ آگے بڑھیں اور الجزائر کو اس کی موت سے بچائیں اس سے پہلے کہ اس کے عراق، یمن، لیبیا اور شام کی طرح ٹکڑے کر دیئے جائیں، اور اب ترکی بھی اس فہرست میں شامل ہونے کی تیاری کر رہا ہے۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ متوقع خطرات کا اندازہ لگا کر الجزائر کو بچایا جائے، تاکہ یہ خود کو تاریخ کے اس نازک دور سے بحفاظت نکال لے، بلکہ اپنے آپ کو اور پوری امت کو بچالے: یقیناً یہ ایسا کرنے کے قابل ہے، یہ مضبوط ملک ہے اور اپنا ایک جغرافیہ رکھتا ہے جس سے اس کے مخالف اور دشمن حسد کرتے ہیں، اور یہ اپنی جدوجہد اور قربانیوں کی طویل فہرست کے ساتھ مضبوط ہے، صرف چند ایک ممالک ہی اس کے مقابلے کے ملتے ہیں، یہ اپنی غیرت، عظمت، شان و شوکت اور جلال کے ساتھ مضبوط ہے، جس کی ہر ایک خواہش کرتا ہے خاص طور پر یہ اسلام سے شان و شوکت اور عظمت لینے کی وجہ سے مضبوط ہے۔

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org

ہم امید کرتے ہیں کہ الجزائر کے حکمران عوام کو دبانے اور ان پر ظلم و ستم کرنے کی دوبارہ غلطی نہیں کریں گے اور ہم امید کرتے ہیں کہ وہ" دہشت گردی" جیسا گندا کھیل نہیں کھیلیں گے جیسا کہ انہوں نے پچھلی صدی کی نوے کی دہائی میں کھیلا، جس کی قیمت لاکھوں جانوں کے ضیاع اور زخمیوں اور گمشدہ افراد کی صورت میں چکانا پڑی۔ اس کے بارے میں انہیں اللہ تعالی کی بار گاہ میں جوابدہ ہونا پڑے گا۔

توجہ کرو، توجہ کرو۔۔۔ بہادر بنو، بہادر بنو اے بااثر لوگوں سنو، چھوٹی چھوٹی لڑایاں تمہیں لڑائیوں کی ماں سے دور کھینچ رہی ہیں جو کہ امت مسلمہ کو اور اس کی شان و شوکت کی ریاست کو بچانا ہے یعنی نبوت کے طریقے پر چلنے والی خلافت کو بچانا ہے۔

رضا بالحاج

رکن مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر